سوال

جمعرات کی روٹی اور چالیسویں وغیرہ ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے علاقے میں یہ رواج ہے کہ میت والے گھر سات (7) دن کے بعد جمعرات کی روٹی ملا (امام) کے گھر بھیجتے ہیں اور چالیس (40) دن بعد چالیسواں کرتے ہیں اور ایک سال بعد عرس کرتے ہیں۔ کیا یہ اسلام میں جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعرات کی روٹی ، چالیسواں اور عرس کا کوئی ثبوت کتاب وسنت میں نہیں ہے بلکہ یہ سارے کام بدعت ہیں جن سے بچنا ضروری ہے ۔ (تفصیل کے لیے دیکھئے " معجم البدع " ص 162) بعض لوگ ان بدعات کو ایصال ثواب سے لوئی تعلق نہیں ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص515

محدث فتویٰ